وحید الدین سلیم، حیدر آباد

نومبر دسمبر ۲۰۰۸ کا آئین ملا۔ رسالہ حسب دستور مختلف موضوعات پر اعلیٰ درجے کے مضامین سے مزین ہے۔ زندگی میں مہم جوئی صرف ہمالہ کو سر کرنے کا ہی نام نہیں ہے بلکہ انسان اپنے لئے کسی ایک نصب العین کو طے کر کے اس میں درجۂ کمال کو پہنچے اور اپنی زندگی کو دنیا کے لئے فیض رساں بنالے تو یہ ہمالہ کو سر کرنے سے بڑا کام ہے۔ گری راج اگروال نے اپنے مضمون ''ہندوستانی اخبارات کی صورت گری میں امریکی ماہر کا حصہ'' میں ایک بامقصد امریکی اخبار ڈیزائنر ماریو آرگارشیا کی حیرت زندگی اور اس کے لاجواب کارناموں پر روشنی ڈالی ہے۔ گارشیا 'نشر و اشاعت کے فن کا ایک ہمہ جہت اسکالر اور ایک باکمال صحافتی مصور ہے۔ اس نے اخبارات و رسائل کو حسن و زیبائش عطا کرنے کی باقاعدہ تحریک شروع کی ہے اور وہ صحافت کو صرف کاغذ و قلم کا معاملہ نہیں سمجھتا بلکہ انسان کی کائنات بصری کو جگانا چاہتا ہے۔ ایک دلکش تحریر کو بھونڈے انداز میں پیش کرنے سے اس کی تمام خوبیاں فنا ہو کر رہ جاتی ہیں۔ کاش کوئی گارشیا اردو صحافت کو بھی میسر آجاتا۔

کمود موہن، نئی دھلی

جنوری رفروری ۲۰۰۹ کے شمارہ میں مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کی زیارت ہندوستان پر لورنڈا اکیز لونگ کا مضمون بہت خوبصورت لگا۔ میں نے مضمون پڑھنے کے دوران صفحات پلٹ کر مضمون نگار کا نام دیکھا۔ امریکی صدر کا افتتاحیہ، ابراہم لنکن اور ۵۰ سال پہلے امریکی اور ہندوستانی کیا کر رہے تھے، گھر میں رہنے کے معنی اسکول سے دوری نہیں نمائندہ مضامین لگے۔ موقع کی مناسبت سے بلیک اینڈ وہائٹ ٹائٹل پسند آیا۔

محمد واصف نفیس مظاہری، غازی آباد

آئین مسلسل پابندی کے ساتھ دستیاب ہو رہا ہے۔ میں تقریباً تین برسوں سے اس کی مشمولات سے مستفید ہو رہا ہوں۔ ہر شمارہ میں کوئی نہ کوئی مضمون نمائندہ ہوتا ہے۔ یہی حال اس شمارے میں ''مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کی زیارت ہندوستان'' کے زیر عنوان مضمون کا ہے۔

وہی انسان سربلند ہوتا ہے جو حوادث کے طوفانوں سے نکلنے کا ہنر جانتا ہے۔ ایسے ہی شخص کی کامیابی قدم چومتی ہے جو نیک اور بلند حوصلوں کے ساتھ اپنی تحریک اور مشن کے لئے خود کو وقف کر دیتا ہے۔ اس قیمتی مضمون سے کنگ کے مشاہدات و تصورات کے ساتھ گاندھی جی کی حب الوطنی، قربانی، جانثاری بلکہ کام کرنے کے موثر ڈھنگ اور کامیابی کی منزل پانے میں آنے والی رکاوٹوں سے بے خبر ہو کر صرف اور صرف اپنی نظر منزل پر رکھنے کا فن سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

معروف اعظم، دھلی

آئین، پہلی بار دہلی پبلک لائبریری میں دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ شروع سے آخر تک یہ کافی معلوماتی میگزین معلوم ہوا۔ تعلیم سے متعلق مضمون کافی معلوماتی لگا امریکہ کے نئے صدر بارک اوباما کے بارے میں کافی کچھ جانکاری حاصل ہوئی۔ اس شمارہ میں اسکول سے باہر رہ کر بھی کس طرح معیاری تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے اور اس سے کیا آسانیاں پیدا ہوتی ہیں اس موضوع پر نہایت کارآمد مضمون شائع کیا گیا ہے۔ اس میگزین کے آئندہ شماروں کا انتظار رہے گا تاکہ امریکہ اور وہاں کے ترقی کی ڈگر پر چلنے والے لوگوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل ہوں۔

سمیہ نعیم ' دھلی

اردو کا یہ قابل قدر رسالہ ہماری نگاہ میں اس لئے اپنی ایک اہمیت رکھتا ہے کہ بعض وہ موضوعات جن پر مضامین دوسرے اردو رسالوں میں نہیں ملتے ان پر مضامین اس میں ملتے ہیں۔ تعلیم پر ایک نہایت اہم مسئلے پر اس شمارہ میں مضمون شائع کیا گیا ہے۔ گھر میں رہنے کے معنی اسکول سے دوری نہیں ہے۔ ایک نہایت اہم تجربہ کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ اس مضمون کی افادیت اور اہمیت کا احساس ہمارے اس معاشرے میں لگایا جاسکتا ہے جہاں لڑکیوں کے ڈراپ آوٹ کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ ہمارے عہد کی خواتین بھی نہایت اہم مضمون ہے جس سے عزم اور حوصلہ اور کچھ کرنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔